© rasailojaraid.com

# اخبار و افکار

وقائع نگار

⚘ کولون یونیورسٹی (مغربی جرمنی) میں اسلامی علوم کے پروفیسر ڈاکٹر عثمان ملک گزشتہ دنوں ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی تشریف لائے۔ انہوں نے ارکانِ ادارہ کے ایک اجتماع میں "موجودہ معاشرے میں مذہب کی اہمیت" کے موضوع پر اپنا مبسوط مقالہ پیش کیا۔ ڈاکٹر ملک نے مذہب کی معاشرتی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے بتایا کہ مذہب انسان کے لئے ایک زندہ حقیقت ہے اور موجودہ دَور میں اسلام کی ضرورت انسان کو پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو وقت کے ہر چیلنج کا جواب دے سکتا ہے۔

⚘ اگست کی ابتدائی تاریخوں میں ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی سابق وائس چانسلر جامعہ کراچی نے اپنے قدوم میمنت لزوم سے ادارے کو مشرف فرمایا۔ ڈاکٹر قریشی ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے ڈائرکٹر رہ چکے ہیں۔ ادارے کے معاملات و مسائل سے ان کی دلچسپی ایک بالکل فطری امر ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی مصروفیت کے باعث پانچ دس منٹ دینے کا وعدہ کیا تھا مگر جب وہ آئے تو بات منٹوں سے گھنٹے تک جا پہنچی۔ انہوں نے تفصیل سے ادارے کے ہر شعبے کو دیکھا۔ ادارہ کا کتب خانہ دیر تک ان کی توجہ کا مرکز رہا۔ خوشی اور استعجاب کے ساتھ انہوں نے کتب خانے کی ترقی و توسیع کا جائزہ لیا اور اپنے عہد کے بعد کے اضافوں سے بہت متاثر ہوئے۔

⚘ ہارورڈ یونیورسٹی کی ڈاکٹر ایلزا الیسٹی اسٹاڈٹر (DR. ILSA LICHTEN STADTER) نے ۲۵ اگست کو ڈائرکٹر آف اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ جناب ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ڈاکٹر ایلزا ہارورڈ مرکز ابحاث ممالک وسطیٰ سے منسلک ہیں۔ انھوں نے جناب ڈائرکٹر کے ساتھ پاکستان، عالمِ اسلام اور دنیا کے معاشی، معاشرتی اور سیاسی مسائل پر تبادلۂ خیال کیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

# مراسلات

بخدمت گرامی جناب ڈاکٹر معصومی صاحب !

ماہ جون کے "فکر و نظر" میں آپ کا ایک مضمون "شاہ ولی اللہؒ کا نظریۂ تقلید" نظر سے گزرا تھا مسرت ہوئی کہ آنجناب نے حضرت شاہ صاحبؒ کے نظریہ کی بہترین اور صحیح ترجمانی کی ہے۔

اگر غور کیا جائے تو منکر تقلید حضرات بھی مقلد ہیں۔ مثلاً ان کا امام بخاری کی کتاب بخاری شریف پر یہ اعتماد کہ اس میں حضور علیہ السلام کا مذہب صحیح بیان ہوا ہے اور اس اعتماد پر یہ حضرات احادیث بخاری شریف کی اتباع و تقلید کرتے ہیں بعینہٖ اسی طرح حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی مقلدین حضرات بھی امام ابو حنیفہؒ امام شافعیؒ امام مالکؒ اور امام احمد بن حنبلؒ پر ایسا ہی اعتماد کرتے ہیں کہ یہ ائمہ بھی حضور علیہ السلام ہی کا مذہب بیان فرما رہے ہیں، تو یہ لوگ بھی اسی طرح سنت نبوی کے پیرو ہوتے ہیں، جیسے کہ امام بخاریؒ پر اعتماد کرنے والے۔

"فکر و نظر" بابت ماہ جولائی ۱۹۷۱ء میں گوجرخان کالج میں جناب کا خطاب بھی پڑھا بے حد پسند آیا۔ اللہ تعالیٰ افادۂ خلائق کے لئے آپ کو دیر گاہ سلامت باکرامت رکھے اور ادارۂ تحقیقات اسلامی کو بھی ثبات و دوام نصیب فرمائے۔ آمین۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب ادارہ کے سربراہ رہے۔ تمام حساس، ذی علم مسلمانوں کو شکایت رہی، لیکن جب سے آپ تشریف لائے ہیں اور آپ کے ذی علم رفقاء کار نے آپ کی سرپرستی میں معاملاتِ ادارہ کو ہاتھ میں لیا ہے۔ ادارہ بہت اچھے نہج پر جا رہا ہے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ حکومتِ پاکستان کی وزارتِ قانون تشکر و تبریک کی مستحق ہے کہ اس نے ایسا عظیم تحقیقاتی ادارہ قائم کر دیا ہے۔

عبدالحکیم - ایم - این - اے،

سیکرٹری اطلاعات و نشریات، کل پاکستان جمعیۃ علماء اسلام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com



بعد الحمد و الصلوٰۃ و ارسال التسلیمات از فقیر محمد شمس الدین غفرلہٗ بخدمت گرامی مخدوم مکرم جناب مولانا ڈاکٹر صغیر حسن معصومی صاحب عصمہ اللہ تعالیٰ وجعلہٗ فی عینہٖ صغیرا و فی اعین الناس کبیرا و عظیما۔ آمین۔ عرض گذار ہے کہ ماہ نامہ فکر و نظر بابت ماہ جون ۱۹۷۱ء میں آپ کا ایک مضمون بعنوان "شاہ ولی اللہؒ کا نظریہ تقلید" نظر سے گذرا۔ بے ساختہ دل سے دعائیں نکلیں۔ اللہ سبحانہ مزید خدمت دینِ متین کی توفیق نصیب فرمائے اور ان خدماتِ حسنہ کو آنجناب کا زادِ آخرت گردانے۔

لا ریب کہ تقلید حرام بھی ہے۔ جو ھذا ما وجدنا علیہ آباءنا قسم کی اندھی تقلید ہو۔ اور تقلید واجب بھی ہے جو صاحبِ شریعت علیہ الصلوٰۃ والسلام اور ان کے اصحاب کرام کی تقلید ہو بمصداق ما انا علیہ واصحابی۔ اور حضرات صحابہ کرام کے عمل مبارک میں اس طرح کی بے شمار روشن مثالیں موجود ہیں کہ انہوں نے بوقت ضرورت صرف ایک آدمی کی تقلید کر کے اپنے اعمالِ دینی انجام دیئے۔ مثلاً:۔

۱۔ تحویلِ قبلہ کے موقعہ پر صرف ایک صحابی کے یہ کہنے پر کہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ نماز عصر قبلۂ مکہ کی طرف پڑھ کر آ رہا ہوں تمام اہل قباء نے اس کے قولِ واحد کی تقلید و تائید کرتے ہوئے بغیر مراجعت بہ آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنا رُخ بیت المقدس سے پھیر کر خانہ کعبہ کی طرف کر لیا۔

۲۔ حضرت ضماد بن ثعلبہ رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ایمان اور احکام نماز و روزہ سیکھ کر وطن واپس گئے اور آپ کی پوری قوم نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اصالتاً تصدیق کئے بغیر صرف حضرت ضمادؓ کے کہنے کے مطابق ساری عمر دینِ اسلام پر عمل کیا اور ان کے ایمان و اعمال بفضلہ تعالیٰ بالکل صحیح ہے۔ کیوں؟ صرف اس لئے کہ ان کو اس شخص واحد پر یہ اعتماد تھا کہ یہ شخص جو کچھ کہہ رہا ہے، اللہ تعالیٰ اور رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دین کے صحیح احکام بیان کر رہا ہے۔ تو بالکل اسی طرح بعد کے جو کم علم لوگ حضرت امام مالکؒ، امام شافعیؒ، امام احمدؒ اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمہم اللہ تعالیٰ کی تقلید کرتے ہیں۔ ان کا بھی اپنے ان ائمہ ہدایت

© rasailojaraid.com